کاہل جن

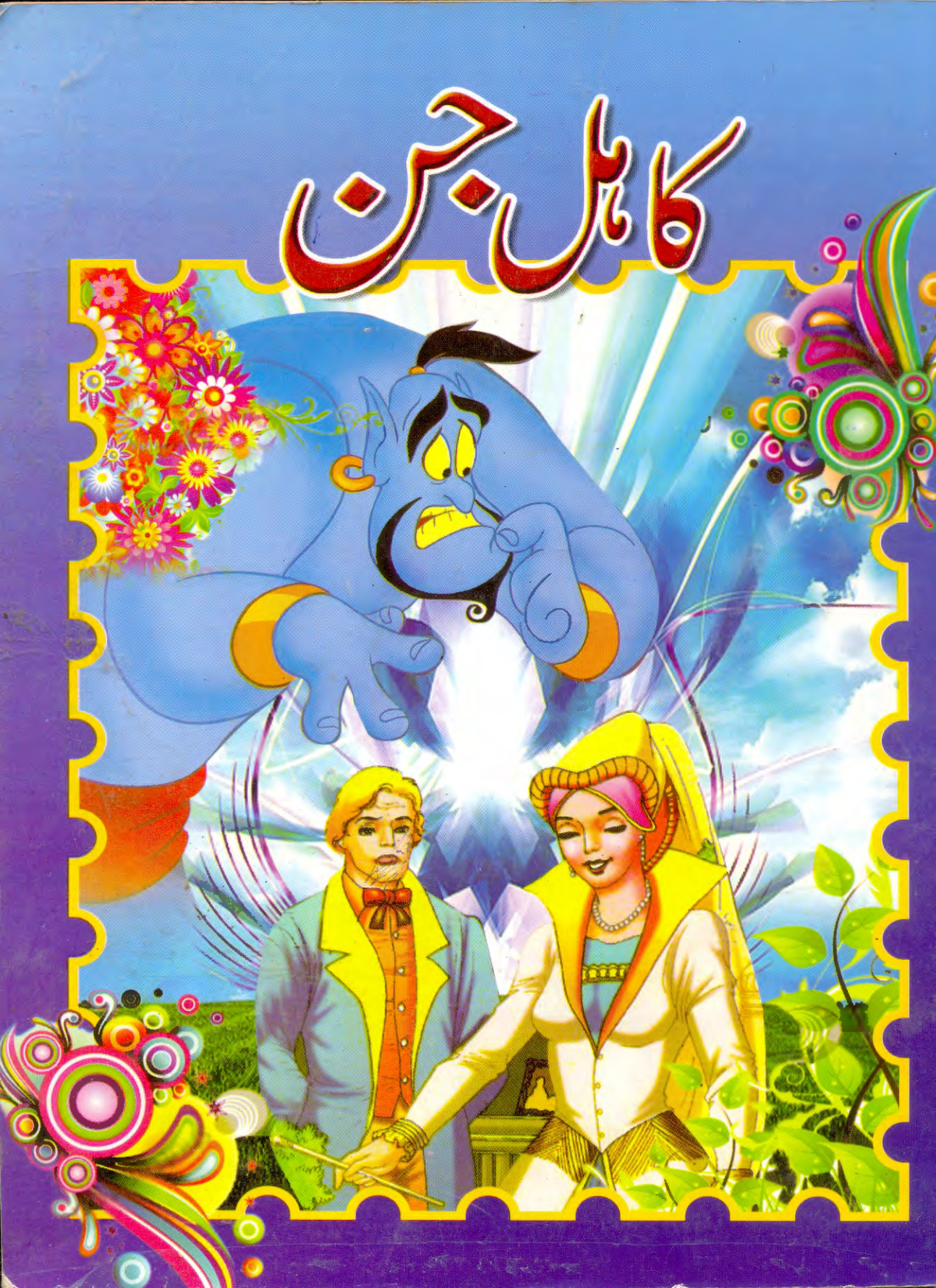

کاہل جن

سونی اور مونی دو بہنیں تھیں۔ جو اپنے ماں باپ کے ساتھ ایک اچھے گھر میں رہتی تھی۔ ان کے گھر میں اکثر ان کی خالہ زاد اور ماموں زاد بہنیں بھی رہنے کے لئے آتی تھیں۔ اور یہ دونوں بھی ان کے گھر جاتی رہتی تھیں۔ ایک روز سونی مونی کی امی سخت بیمار ہوگئیں۔ ان کے ابو نے ڈاکٹروں اور حکیموں سے ان کا علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اور پھر ایک حکیم نے انھیں بتایا کہ اگر وہ ایک خاص جڑی بوٹی لے آئیں تو وہ اس سے ایک ایسی دوا تیار کر دے گا جس سے مریضہ کی حالت بالکل ٹھیک ہوجائے گی لیکن حکیم نے بتایا کہ وہ جڑی بوٹی انھیں کالے جنگل میں ملے گی۔

کالا جنگل بہت خطرناک تھا اور وہاں بڑے خوفناک درندے رہتے تھے جو وہاں جاتا واپس گھر نہیں آتا تھا۔ سونی مونی کے ابو نے وہاں جانے کا فیصلہ کیا تو ان کی امی نے ان سے کہا۔ آپ وہاں نہ جائیں وہ بڑا خطرناک جنگل ہے۔ لیکن اگر میں وہ جڑی بوٹی نہیں لایا تو تمھاری حالت روز بروز خراب ہوتی جائے گی۔ اس لئے مجھے وہاں جانا ہی ہوگا'' سونی مونی کے ابو بولے۔

''آپ نہ جائیں۔۔۔ میں ایک نہ ایک روز ٹھیک ہو جاؤں گی''۔ ان کی امی نے انھیں پھر روکنے کی کوشش کی لیکن وہ نہ مانے اور اپنے گھوڑے پر روانہ ہو گئے۔

انھوں نے اپنی پستول بھی ساتھ لے لی تھی لیکن وہ جانتے تھے کہ یہ پستول جنگل کے درندوں سے نمٹنے کے لئے کافی نہیں ہے پھر بھی وہ روانہ ہوگئے۔ان کے جانے کے بعد گھر میں اداسی چھا گئی۔سونی مونی کی امی کا علاج تو جاری تھا لیکن ان کی بیماری بڑھتی جارہی تھی اور اب تو سونی مونی کے ابو کے جانے کی وجہ سے انھیں اور پریشانی ہوگئی تھی۔ وہ ہر وقت بستر پر لیٹی کھڑکی سے باہر جھانکتی رہتی تھیں کہ سونی مونی کے ابو آتے نظر آجائیں۔سونی مونی کے گھر میں ایک جن رہتا تھا لیکن وہ کبھی کسی کے سامنے نہیں آیا تھا۔وہ بڑا ہی کاہل تھا۔کوئی کام کاج نہیں کرتا تھا بلکہ کچن میں سے چیزیں چرا چرا کر کھاتا رہتا تھا لیکن وہ ان سب سے بہت محبت بھی کرتا تھا۔اس نے گھر والوں کو اداس دیکھا تو ان کے سامنے آنے کا فیصلہ کیا تاکہ کسی طرح ان کا دل بہلائے۔اس وقت سونی اپنے کمرے میں بیٹھی تھی کہ جن ظاہر ہوگیا۔سونی اسے دیکھ کر ڈر گئی لیکن جن نے اسے بتایا کہ وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا بلکہ ان لوگوں کا دوست ہے اور ان کی پریشانی دیکھ کر دل بہلانے آیا ہے۔

یوں گھر والے مطمئن ہو گئے۔ سردیوں کا موسم تھا بارشیں بھی ہو رہی تھیں۔ سونی مونی اور ان کی امی ان دونوں کے ابو کی وجہ سے پریشان تھیں۔

''تم لطیفے سنا کر اور اچھل کود کر ہمارا دل بہلانے کی کوشش تو کرتے رہتے ہو لیکن کیا تم جنگل جا کر ہمارے ابو کو نہیں لا سکتے ہو؟'' سونی نے جن کہا۔ ''دراصل میں کاہل جن ہوں۔ اور اس کاہلی کی وجہ سے مجھے میرے قبیلے والوں نے بھی نکال دیا ہے اور میں کوہ قاف سے یہاں آ کر رہ رہا ہوں۔ دراصل مجھ سے کوئی کام نہیں ہوتا میں صرف باتیں کر سکتا ہوں۔''

''لیکن باتیں کرنے والے تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے کوئی بھی کام باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے ہوتا ہے۔'' مونی نے اسے سمجھایا۔ ''تمھاری بات درست ہے لیکن میں کیا کروں مجھے کاہلی کی اتنی عادت پڑ گئی ہے کہ کام کے نام سے تو میری جان نکل جاتی ہے۔'' جن بولا۔

جن جب کچن میں کھانے کے لئے چلا گیا تو سونی نے مونی کے پاس جا کر اسے جن سے ہونے والی بات چیت کے بارے میں بتایا تو مونی بولی۔ ''وہ جن ہے اور جن بڑے بڑے کام کر لیتے ہیں۔ اس طرح اگر یہ جن بھی کام کرنے کا ارادہ کر لے تو بہت کچھ کر سکتا ہے ہمیں کسی نہ کسی طرح اسے جنگل میں جانے پر راضی کرنا چاہئے''۔ ''لیکن کس طرح؟'' سونی نے پوچھا۔ مونی نے ذرا سا سوچ کر کہا ''ہم اسے طعنے مار مار کر اور دوسروں کا قصہ سنا سنا کر غیرت دلاتے ہیں ہاں یہ ٹھیک رہے گا'' سونی بولی۔ اور پھر ان دونوں نے اپنے منصوبے پر عمل شروع کر دیا لیکن جن پر کوئی اثر نہ ہوا اور پھر مونی نے اسے ایک بہادر جن کا قصہ سنانا شروع کر دیا۔

جس نے بڑے خطرناک جنات کا مقابلہ کیا تھا۔ وہ کون سا جن تھا؟"۔ جن نے پوچھا۔ شرمان جن مونی نے بتایا۔ یہ جن شرمان جن کو جانتا تھا وہ واقعی بہت بہادر تھا۔ مونی نے اسے شرمان جن کی بہادری کے کچھ اور قصے سنائے تو اسے جوش آ ہی گیا اور وہ بولا۔ تم فکر نہ کرو میں کوئی شرمان جن سے کم بہادر تھوڑی ہوں۔ میں تمھارے والد کو لانے کے لئے ضرور جاؤں گا۔ سونی اور مونی اس کی بات سن کر خوش ہو گئیں۔ جن اٹھا اور جانے کے لئے اس نے دروازہ کھولا تو باہر اسے برف پڑی نظر آئی۔ پہلے تو وہ سوچتا رہا کہ جائے یا نہ جائے لیکن پھر اس نے جانے کا فیصلہ کیا اور ان دونوں کو خدا حافظ کہ کر وہاں سے روانہ ہو گیا لیکن ذرا دور جا کر ایک بار پھر اس کی کاہلی اس پر غالب آ گئی اور وہ واپس آ گیا۔

"کیوں کیا ہوا۔تم واپس کیوں آگئے؟۔" مونی نے اس سے پوچھا۔کیا کروں مجھے کاہلی کی اتنی عادت پڑ چکی ہے کہ ہمت کرنے کے باوجود میرا دل کام کرنے کو نہیں چاہ رہا ہے۔" دیکھو جو لوگ کام نہیں کرتے ہیں ان کی کوئی عزت نہیں ہوتی ہے تم بھی اگر کام نہیں کرو گے تو تمھیں کوئی پسند نہیں کرے گا۔ کاہل لوگوں کو سب ناپسند کرتے ہیں"۔ مونی نے اس سمجھایا یہ بات اس کو سمجھ میں آگئی اور اس نے کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ پھر وہ روانہ ہوگیا۔راستے میں اسے بڑی تکلیفیں پیش آئیں لیکن بالآخر وہ جنگل میں پہنچ گیا۔سونی مونی نے اپنی امی کو خوش خبری سنائی کہ جن ان کے ابو کو لینے چلا گیا ہے وہ بھی خوش ہوگئیں۔ادھر جنگل میں جن نے سونی مونی کے ابو سے ملاقات کی۔انھیں اب تک وہ جڑی بوٹی نہیں ملی تھی۔ جن نے اسے تلاش کرلیا اور پھر وہ دونوں واپس روانہ ہوگئے۔وہ گھر پہنچے تو گھر والوں کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔سونی مونی کے ابو نے وہ جڑی بوٹی حکیم کو دی جس نے دوا بنائی جس کے استعمال سے سونی مونی کی امی بالکل ٹھیک ہوگئیں۔

اس خوشی کے موقع پر سونی مونی کے ابو نے ایک میجک ماسٹر کو گھر پر بلایا اور ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں رشتہ داروں اور محلّہ داروں کو بھی بلایا گیا۔ سب ہی لوگ بہت خوش تھے۔ میجک ماسٹر نے سب کو اچھے اچھے کرتب دکھا کر حیران کر ڈالا۔ سب لوگ تالیاں بجا بجا کر داد دے رہے تھے۔ اس نے سونی اور مونی کے ساتھ خوشی کا رقص بھی پیش کیا جس پر تالیاں بھی بجائیں۔ جن بھی ایک کونے میں بیٹھا تالیاں بجا رہا تھا۔ پھر مونی نے سب لوگوں کے سامنے اعلان کیا کہ جنگل سے خاص جڑی بوٹی لانے کا سہرا اسکے ابو کے ساتھ ساتھ جن کے سر بھی جاتا ہے اور پھر اس نے جن کو خطاب کی دعوت دی۔ جن نے اپنے خطاب میں کہا۔

"مجھے سونی مونی کی امی کے ٹھیک ہونے کی بہت خوشی ہے اور میں یہ بات سمجھ گیا ہوں کہ کوئی بھی انسان یا جن عمل کر کے اور کام کر کے ہی اپنی عزت بنا سکتا ہے اور اب میں کبھی کام سے جی نہیں چراؤں گا"۔ سب لوگوں نے اس کی اس بات پر خوب تالیاں بجائیں۔